© rasailojaraid.com

یہ جملے مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کے ہیں۔ مولانا نے اپنے ایمان ویقین کی زبردست قوت اور غریب مسلمانوں سے والہانہ محبت کی بنیاد پر میوات میں تبلیغِ دین کا کام شروع کیا تو دیکھتے ہی دیکھتے میواتیوں کی مرجھائی ہوئی بے دین زندگی میں بہار آ گئی اور میواتیوں کے قافلے دعوت وتبلیغ کے کام کے لیے سارے ہندوستان میں پھیل گئے۔ مولانا محمد الیاسؒ نے اَن پڑھ میواتیوں پر محنت فرمائی اور میوات کی بنجر زمین، نورِ ایمان سے سرسبز وشاداب ہوگئی۔

اس کتاب میں مدوّن نے وہ تمام تحریریں اکٹھی کر کے شائع کر دی ہیں جن میں تبلیغی جماعت کی مساعی جمیلہ کو سراہا گیا ہے۔ لکھنے والوں میں سید سلیمان ندویؒ، عطاء الحق قاسمی، محمد سعید الرحمٰن علویؒ، ارشاد احمد حقانی، اوریا مقبول جان، انور قدوائی، مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ اور بہت سے دوسرے زعماء شامل ہیں۔ کتاب کی جلد، طباعت، کاغذ، ٹائٹل قابل تعریف ہے۔ (تبصرہ: شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی)

● **تذکرہ مشاہیر چودھوان**　　تالیف: مولانا عمادالدین محمود

ضخامت: ۱۹۹ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

تجھ کو لکھنا ہے تو کچھ دنیا کے معماروں پہ لکھ
معتبر مضمون کوئی شائستہ کرداروں پہ لکھ

ڈیرہ اسماعیل خان سے تقریباً پچاس میل دور جنوب مغرب کی طرف کوہِ سلیمان کے دامن میں ''چودھوان'' ایک قصبہ ہے۔ مؤلف نے اس کتاب میں اس قصبے کے مشاہیر علم وادب کا تذکرہ کیا ہے اور بھرپور تذکرہ کیا ہے۔ مزید برآں اس کتاب میں چودھوان کے علاقے کا تاریخی پس منظر، یہاں بسنے والی مختلف قوموں کے حالات، بود وباش، تہذیب وثقافت، علاقائی تہوار اور رسم ورواج کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ بقول مؤلف:

''میں نے اس کتاب میں اپنے علاقہ کی اجمالی داستان بالخصوص بابڑ قوم کی تاریخ کے ساتھ ساتھ اپنے گاؤں کے جید اور شہرہ آفاق علماء، مشائخ، حفاظ، شہداء اور نامور افراد کے حالات قلم بند کیے ہیں۔

لایا ہوں اس طرح دل صد پارہ ڈھونڈ کر
ٹکڑا جہاں پڑا ہوا پایا اٹھا لایا

چہار رنگا ٹائٹل کے ساتھ خوبصورت جلد میں اچھی کتاب ہے اور مولانا عبدالقیوم حقانی اس فن میں اب واقعی اتارو ہو چکے ہیں۔ (تبصرہ: شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی)

© rasailojaraid.com